



سوال

(145) قربانی کے گوشت اور ہجرتے کا مصرف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قربانی کے گوشت میں بطریق صدقہ یا بطریق دیگر مشرک و کافر مثلاً چمار وغیرہ کو دینا جائز ہے یا نہیں اور اس کے ہجرتے کو فروخت کر کے اس کی قیمت مسجد میں تیل و چٹائی وغیرہ کے واسطے صرف کرنا جائز ہے یا نہیں اور خون قربانی کے جانور کا اکثر دیہات میں ہمارا وغیرہ لے جایا کرتے ہیں تو ان کو اس کا خون دینا جائز ہے یا نہیں ہے؟ فقط

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے گوشت میں قید نہیں ہے کہ مسلمان ہی کو دیا جائے نہ کافر کو اور جب یہ قید نہیں ہے تو کافر کو بھی بطریق ہبہ یا بطور صدقہ دینے میں کچھ مضائقہ نہیں ہے اور قربانی کے ہجرتے کو فروخت کر کے اس کی قیمت مسجد کے تیل چٹائی وغیرہ میں صرف کرنا غیر قربانی کرنے والے کو جائز ہے یعنی اگر قربانی کرنے والا کسی کو وہ ہجرتے دے دے اور وہ شخص اس ہجرتے کو فروخت کر کے اس کی قیمت مسجد کے تیل چٹائی وغیرہ میں صرف کر دے تو جائز ہے اور قربانی کرنے والے کو جائز نہیں کیونکہ اس کو اپنی قربانی کا ہجرتے فروخت کرنا منع ہے ہدایہ میں ہے۔

وقولہ علیہ الصلوۃ والسلام {من باع جلداً صغیراً فلا صغیراً لہ [1]} انتہی

(جس نے اپنے قربانی کی کھال فروخت کی اس کی قربانی نہیں ہوتی)

تخریج زلیعی میں ہے۔

رواہ الحاکم فی المستدرک فی سورۃ الحج من حدیث زید بن الحباب عن عبد اللہ بن عیاش المصری عن الاعرج عن ابی ہریرۃ مرفوعاً بلعظہ سواء وقال حدیث صحیح الاسناد ولم یسنہا ورواہ الیصغری فی سننہ [2] انتہی

(امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مستدرک میں سورۃ الحج کی تفسیر میں زید بن حباب سے روایت کیا ہے انھوں نے عبد اللہ بن عیاش المصری سے انھوں نے اعرج سے انھوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے الفاظ میں برابر مرفوعاً روایت کیا ہے نیز حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس حدیث کی سند صحیح ہے مگر بخاری و مسلم نے اسے روایت نہیں کیا ہے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسے اپنی سنن میں روایت کیا ہے)



حدیث ابی سعید ان قتادہ بن النعمان آخرہ ان البی، صلی اللہ علیہ وسلم، فقالوا: استسوا بحدود ولا تیسوا [3] انتی

(قتادہ بن النعمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث میں ہے کہ یقیناً نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان (قربانیوں) کی کھالوں سے فائدہ اٹھاؤ اور ان کو مت فروخت کرو۔ "مشقی میں بھی ایسے ہی بے نیل میں قتادہ سے مروی حدیث ہے جسے صاحب الفتح نے ذکر کیا ہے انہوں نے اس پر تعاقب نہیں کیا باوجود اس کے کہ ان کی عادت یہ ہے کہ وہ اس حدیث پر تعاقب کرتے ہیں جس میں ضعف ہوتا ہے۔ (مشقی رحمۃ اللہ علیہ نے) مجمع الزوائد میں کہا ہے کہ یہ حدیث مرسل ہے اور اس کی سند صحیح ہے)

کون قربانی کے جانور کا خواہ اور کسی دم مسفوح کا چمار خواہ اور کسی کو دینا جائز نہیں ہے کیونکہ مسفوح حرام ہے تو اس کا دینا اعانت علی المعصیہ ہے اور اعانت علی المعصیہ سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ... ۲ ... سورة المائدة

(اور نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو)

[1] - الهدایہ (76/4)

[2] - نصب الراية (287/4)

[3] - نیل الاوطار (191/5)

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 303

محدث فتویٰ